باوضو شخص نماز پڑھنے مسجد آئے، تو کیا کلی کرنا پاؤں دھونا ضروری ہے

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

باوضو شخص اگر نماز پڑھنے کے لیے مسجد آئے تو کیا اسے کلی کرنا یا پاؤں دھونا ضروری ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر پہلے سے ہی باوضو ہے، تو مسجد آکر پاؤں دھونا یا کلی کرنا ضروری نہیں، ہاں اگر پاؤں ایسے گندے ہیں کہ جس سے مسجد آلودہ ہوگی، تو پاؤں دھولے، اسی طرح اگر منہ میں کسی چیز کے ذرات وغیرہ ہیں اور کلی کی حاجت ہے، تو کلی کرلے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2121

تاریخ اجراء: 23رجب المرجب1446ھ/24جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net